

## Jeelani Bano

Jeelani Bano (born 14 July, 1936) is an Urdu writer and literary personality. Born in Badayun, Uttar Pradesh, and raised in Hyderabad, she is the daughter of Urdu poet Hairat Badayuni. Bano began writing at the age of eight, and she has since authored 22 books, including short story anthologies starting with *Raushni ke Minar* (1958), novels such as *Aiwan-e-Ghazal* (1976) and *Baarish-e-Sang* (1985), correspondence with other writers, and an autobiography. She is the wife of late Islamic studies scholar, Anwar Moazzam (1930-2023). Her accolades include a Padma Shri from the Government of India in 2001. Shyam Benegal's 2009 Hindi film, "Well Done Abba," was based on Bano's satirical short story, "Narsaiyya ki Baudi."

Bano's work brings together social commentary, humour, pain, irony, and the complexities of the human condition. As a female writer from the Deccan, she holds a significant place in Urdu literature for a radical social and political voice outside the remit of the Progressive Writers Association.

جیلانی بانو (پیدائش: 14 جولائی 1936) ایک اردو مصنفہ اور ادبی شخصیت ہیں۔ وہ بدایوں، اتر پردیش میں پیدا ہوئیں اور حیدرآباد میں پرورش پائی۔ وہ اردو کے شاعر ہیرت بدایونی کی بیٹی ہیں۔ بانو نے آٹھ سال کی عمر میں لکھنا شروع کیا۔ انہوں نے 22 کتابیں تصنیف کی ہیں جن میں مختصر کہانیوں کے انتھالوجیز، جیسے کہ "روشن کے مینار" (1958)، ناول، جیسے "ایوان غزل" (1976) اور "باریش سنگ" (1985)، دیگر مصنفین کے ساتھ خط و کتابت، اور ایک خود نوشت شامل ہیں۔ وہ اسلامی علوم کے اسکالر مرحوم انور معظم (1930-2023) کی اہلیہ ہیں۔ ان کی تعریفوں میں 2001 میں حکومت ہند کی طرف سے پدم شری بھی شامل ہے۔ شyam بینگل کی 2009 کی ہندی فلم، "ویل ڈن ابا"، بانو کی طنزیہ مختصر کہانی "نرسایا کی باؤدی" پر مبنی تھی۔

بانو کا کام سماجی تبصرے، مزاح، درد، ستم ظریفی اور انسانی حالت کی پیچیدگیوں کو بیان کرتا ہے۔ دکن سے آنے والی ایک خاتون مصنفہ کے طور پر، وہ ترقی پسند مصنفین کی تنظیم سے باہر ایک بنیاد پرست سماجی اور سیاسی آواز کے لیے اردو ادب میں ایک اہم مقام رکھتی ہیں۔